سوال

(40) اہل حدیث امام مولانا عبدالوہاب کے بعیت میں آکر الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

2 اہل حدیث امام مولانا عبدالوہاب کے بعیت میں آکران کے استنباط کیئے ہوئے مسائل پر عمل ہوا توان کی تقلید ہوگئی۔ جب تقلید کی گئی تونام آپ کا مقلد ہوا۔ جیسا کہ ابو حنیفہ کی تقلید کی گئی تو آپ کا نام مقلد ہوا۔ جیسا کہ امام ابو حنیفہ کی تقلید کرنے سے حنفی ہوجاتا ہے۔ اور مالک سے مالکی اور شافعی سے شافعی حنبلی وغیرہ ایسا ہی آپ لوگ بھی وہابی بن گئے۔ اور یہ پانچواں مذہب بنا اب اسلام میں یہ مذہب ہوئے حنفی۔ مالکی۔ شافعی۔ حنبلی۔ صدری وہابی چودہویں صدی کی ایجاد باقی سوال ٹھرا اہل حدیث مذہب کا تو آئمہ اربعہ خود بھی اہل حدیث تھے۔ جب وہ ہاہمارے امام اہل حدیث ہیں۔ توان ک مقلد بھی اہل حدیث ہوگئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مولانا عبدالوہاب صاحب ؒ خدا کے فضل سے اپنے وقت کے امام تھے۔ انہوں نے کبھی نہیں لکھا اور نہ کہا کہ جو میرے بعیت نہیں کرے گا۔ وہ کافر مرے گا۔ یہ صریح جھوٹ اور تہمت ہے۔ فتاوی ستاریہ کا حوالہ ص 97 دیا ہے وہ صریح بلکہ جو حدیث شریف میں ہے وہی ہے۔ یعنی جو بغیر بعیت کئے مرگیا وہ جہالت کی موت مرا۔ یہ لکھا اور صحیح لکھا کیونکہ حدیث کے مطابق لکھا اور یہ کوئی مولانا مرحوم کی بات نہیں بلکہ خدا اور رسول ﷺ کا فرمان ہے۔ اور اللہ اور رسول کا کہا ماننا عین ایمان ہے۔ پھرتی تقلید کہاں سے ہوئی تقلید تو یہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ ایک بات حکم دیں کرو اور امت میں سے کوئی کہے نہ کرو۔ اب خدا اور رسول ﷺ کے حکم کو چھوڑ کر امتی کا حکم ماننا بس یہ تقلید ہے اور حرام ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ جلد صفحہ 104)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 11 ص 146-147

محدث فتویٰ